مکاتیب

سیّد ابوالاعلیٰ مودودی

حصّہ دوم

(۲۶۶ غیر مطبوعہ خطوط کا مجموعہ)

مرتبہ۔ عاصم نعمانی

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۱۳۔ای، شاہ عالم مارکٹ، لاہور (پاکستان)

طابع ——— اخلاق حسین، ڈائرکٹر

ناشر ——— اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۱۳-ای، شاہ عالم مارکیٹ، لاہور

مطبع ——— جیلانی پرنٹنگ پریس، لاہور

اشاعت:

اوّل نومبر ۱۹۷۲ء ۲۰۰۰

قیمت ——— ۸-۲۵ روپے

لاہور

۲۹ر نومبر ۱۹۶۹ء

محترمی و مکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ ملا۔ جس شخص کا آپ نے ذکر کیا ہے۔ اس کے متعلق آپ خود اسی سے یہ معلوم کریں کہ آیا وہ مرزا غلام احمد کو نبی مانتا ہے یا نہیں۔ اگر نبی مانتا ہو تو ظاہر ہے کہ وہ قادیانی ہے اور اس کے مسلمان ہونے کا کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا۔ اور اگر وہ نبی ماننے سے انکار کرتا ہو تو پھر اسے بتایا جائے کہ:

(۱) جھوٹے نبی کو ماننے والا کافر ہوتا ہے، اس لیے تم غلطی کر رہے ہو کہ اسے مسلمان قرار دیتے ہو۔

(۲) ظفر اللہ خاں کے عقیدے کی رو سے تم خود کافر ہو، کیونکہ وہ اور تمام قادیانی ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو مرزا غلام احمد کو نبی نہ مانے۔

خاکسار

ابوالاعلیٰ

بنام ایم کی صاحب،

ڈربن۔ جنوبی افریقہ۔

—

لاہور

۸ر نومبر ۱۹۶۹ء

محترمی ومکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ ملا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ کے بغیر پیدا ہونا قرآن سے قطعی طور پر ثابت ہے۔ اس کا انکار کرنے والا اگر یہ کہے کہ یہ قرآن سے ثابت نہیں ہے تو وہ جاہل ہے، اور اگر یہ کہے کہ "قرآن کا یہ بیان غلط ہے کہ حضرت عیسیٰؑ باپ کے بغیر پیدا ہوئے تھے" تو وہ کافر ہے۔ ان دونوں باتوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی صورت میں وہ شخص قرآن کی غلط تاویل کرتا ہے اور دوسری صورت میں وہ قرآن کا انکار کر دیتا ہے۔ غلط تاویل جہالت ہے مگر کفر نہیں ہے۔ البتہ قرآن کی کسی بات کو یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ وہ قرآن کی بات ہے، غلط قرار دینا یقیناً کفر ہے۔ اس طرح کے جاہلانہ خیالات رکھنے والے آدمی کی باتیں شائع کرنا اور اس کی تائید وحمایت کرنا گناہ ہے۔ کسی سچے مسلمان کو نہ کسی گمراہ آدمی کی حمایت کرنی چاہیے نہ اس کے خیالات کو شائع کر کے لوگوں کو گمراہ کرنا چاہیے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآن میں تصریح ہے کہ انہیں نہ قتل کیا گیا اور نہ صلیب دی گئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اٹھا لیا۔ اسی طرح بکثرت صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ ان دونوں باتوں کا انکار کرنے والا مسلمان نہیں ہے۔

خاکسار

ابوالاعلیٰ

بنام محمد مکی صاحب،

افریقہ۔